حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **ماہنامہ ''نورٌ علیٰ نور'' کراچی کا ''دورۂ تفسیر قرآن نمبر''**　مدیرِ اعلیٰ: مولانا عبدالرشید انصاری

ملنے کا پتا: العریش، حضرت علی روڈ، امین ٹاؤن، فیصل آباد

مولانا عبدالرشید انصاری کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ کئی برس ہفت روزہ ''خدام الدین'' لاہور کے مدیر رہ چکے ہیں۔ آپ کچھ عرصہ سے اپنا رسالہ ماہنامہ ''نورٌ علیٰ نور'' نکال رہے ہیں جو کہ دینی صحافت میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ زیرِ نظر خصوصی شمارہ دورۂ تفسیر قرآن کریم نمبر ہے جو کہ سات سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں ۳۴ عالمانہ مقالات ومضامین ہیں۔ مترجمین ومفسرین قرآن کے متعلق ۲۳ مضامین شامل ہیں۔ سات قاری حضرات کا تذکرہ ہے۔ قرآن مجید کی خطاطی کا شرف حاصل کرنے والے حضرات پر حضرت سید نفیس الحسینی شاہ رحمہ اللہ کا مفصل مضمون ہے۔ قرآن مجید کی مدح وتوصیف پر متعدد نظمیں ہیں۔ مجموعی طور پر بہت اچھی کاوش ہے اور مولانا موصوف اس عظیم الشان نمبر پر مبارک باد کے حق دار ہیں۔ اس اشاعت میں

(۱)　حضرت مولانا حسین علیؒ (واں بھچراں والے)

(۲)　استاذ العلماء محدث جلیل حضرت مولانا سرفراز خان صفدر مدظلہ

(۳)　حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی رحمہ اللہ کا تذکرہ رہ جانا ایک بڑی کمی ہے۔ ان بزرگوں کی تفسیری خدمات مُسلّم ہیں۔ امید ہے آئندہ اشاعت میں اس کا ازالہ کر دیا جائے گا۔

معلوم نہیں کس وجہ سے ہر دو شخصیات کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ طبع دوم میں اس کمی کو پورا کیا جائے گا۔　واللہ الموفق (تبصرہ: مشتاق احمد چنیوٹی)

● **زین المحافل شرح الشمائل للترمذی کی تقریب رونمائی**　مرتب: مولانا عبدالغنی حقانی

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

قائدِ جمعیت مولانا سمیع الحق ایک نام ور بزرگ شخصیت کے نام ور بیٹے اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مہتمم ہیں۔ آپ اگرچہ ایک طویل عرصہ سے دشتِ سیاست کی سیاحی میں مصروف ہیں لیکن آپ نے تدریسی ذوق کی لَو مدھم نہیں ہونے دی۔ سیاسی مصروفیات کے باوجود آپ اپنے مدرسہ میں شیخ الحدیث کی حیثیت سے برابر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کی شمائل ترمذی کی تقریر کو مولانا اصلاح الدین حقانی اور مولانا مفتی مختار اللہ حقانی نے مرتب کر کے زین المحافل کے نام سے شائع کیا تھا۔ ۱۲؍ مارچ ۲۰۰۸ کو اس کتاب کی تقریب رونمائی منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے ممتاز علماء کرام نے شرکت کی۔ زیرِ نظر کتابچہ اس تقریب رونمائی کی مکمل روئیداد ہے۔ (تبصرہ: مشتاق احمد چنیوٹی)